بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

۹۔ فرمایا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے، خدا نے اپنے رسولؐ کو مکارم اخلاق سے آراستہ کیا۔ جب درجۂ کمال تک پہنچے تو امرِ دین کو ان کے سپرد کیا اور فرمایا جو رسولؐ تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو پس جو کچھ رسولؐ کو سپرد کیا گیا ہے وہی ہم کو سپرد کیا گیا ہے۔

١٠ ـ عَلِيّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِنا، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ صَنْدَلٍ الْخَيّاطِ عَنْ زَيْدٍ الشَّحّامِ قالَ: سَأَلْتُ أَبا عَبْدِاللهِ عليه السلام فِي قَوْلِهِ تَعالىٰ: «هٰذا عَطاؤُنا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسابٍ» قالَ: أَعْطىٰ سُلَيْمانَ مُلْكاً عَظيماً ثُمَّ جَرَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله فَكانَ لَهُ أَنْ يُعْطِيَ ماشاءَ مَنْ شاءَ وَيَمْنَعَ مَنْ شاءَ وَأَعْطاهُ [اللهُ] أَفْضَلَ مِمّا أَعْطىٰ سُلَيْمانَ لِقَوْلِهِ: «ما آتاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَما نَهاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا».

۱۰۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے آیہ ہٰذا عطاؤنا الخ کے متعلق پوچھا گیا فرمایا خدا نے سلیمان کے متعلق فرمایا ہٰذا عطاؤنا الخ اور خدا نے ان کو ملک عظیم دیا۔ پھر اس آیت کا حکم جاری ہوا رسول اللہ کے لئے پس حضرت کو اختیار تھا جس کو چاہیں دیں جس کو چاہیں نہ دیں ان کو سلیمان سے زیادہ دیا گیا۔

باونواں باب

آئمہ علیہم السلام سابقین میں کس سے مشابہ ہیں ان میں نبوت ماننا ممنوع ہے

(بابٌ) ۵۲

فِي أَنَّ الْأَئِمَّةَ بِمَنْ يُشْبِهُونَ مِمَّنْ مَضىٰ وَكَراهِيَةِ الْقَوْلِ فِيهِمْ بِالنُّبُوَّةِ

١ ـ أَبُو عَلِيٍّ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْجَبّارِ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ حُمْرانَ بْنِ أَعْيَنَ قالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: ما مَوْضِعُ الْعُلَماءِ؟ قالَ: مِثْلُ ذِي الْقَرْنَيْنِ وَصاحِبِ سُلَيْمانَ وَصاحِبِ مُوسىٰ عليهم السلام.

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ علماء یعنی اوصیاء خاتم الانبیاء کا کیا مرتبہ ہے۔ فرمایا وہی جو ذوالقرنین اور وصی سلیمانؑ اور وصی موسیٰؑ کا ہے۔

٢ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ قالَ: قالَ

أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام : إِنَّمَا الْوُقُوفُ عَلَيْنَا فِي الْحَلالِ وَالْحَرامِ فَأَمَّا النُّبُوَّةُ فَلا.[1]

۲۔ فرمایا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے واجب ہے مخلوق پر کہ امر حلال و حرام ہم سے معلوم کریں آئمہ ضلالت کی طرف نہ جائیں۔ لیکن نبوت ہم میں نہیں ہے۔

٣ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الأَشْعَرِيُّ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْبَرْقِيِّ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عِمْرانَ الْحَلَبِيِّ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ ذِكْرُهُ خَتَمَ بِنَبِيِّكُمُ النَّبِيِّينَ فَلا نَبِيَّ بَعْدَهُ أَبَداً وَخَتَمَ بِكِتابِكُمُ الْكُتُبَ فَلا كِتابَ بَعْدَهُ أَبَداً وَأَنْزَلَ فِيهِ تِبْيانَ كُلِّ شَيْءٍ وَخَلْقَكُمْ وَخَلْقَ السَّماواتِ وَالأَرْضِ وَنَبَأَ مَا قَبْلَكُمْ وَ فَصْلَ مَا بَيْنَكُمْ وَخَبَرَ مَا بَعْدَكُمْ وَأَمْرَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَمَا أَنْتُمْ صائِرُونَ إِلَيْهِ.

۳۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ خدا نے ختم کیا تمہارے نبی پر نبیوں کو، پس ان کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور تمہاری کتاب پر اپنی کتابوں کو ختم کیا۔ پس اس کے بعد کوئی کتاب نہ آئے گی اور اس کتاب میں ہر شے کو بیان کر دیا ہے اور خدا نے تم کو پیدا کیا ہے اور آسمانوں اور زمین کو اور آگاہ کیا پہلے واقعات پر اور فیصل کیے تمہارے درمیان جو نزاعات تھے اور خبر دی تم کو بعد والے واقعات سے اور حکم کیا جنت و نار کا اور اس چیز کا جس کی طرف تمہاری بازگشت ہے۔

٤ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عِيسَى ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتارِ ، عَنِ الْحارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قالَ : قالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام : إِنَّ عَلِيّاً عليه السلام كانَ مُحَدَّثاً فَقُلْتُ : فَتَقُولُ: نَبِيٌّ ؟ قالَ : فَحَرَّكَ بِيَدِهِ هٰكَذا[2] ثُمَّ قالَ : أَوْ كَصاحِبِ سُلَيْمانَ أَوْ كَصاحِبِ مُوسَى أَوْ كَذِي الْقَرْنَيْنِ أَوَ ما بَلَغَكُمْ أَنَّهُ عليه السلام قالَ : وَفِيكُمْ مِثْلُهُ ؟.

۴۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے علی علیہ السلام محدث تھے (فرشتہ ان سے کلام کرتا تھا) میں نے کہا تو کیا نبی تھے حضرت نے اپنے ہاتھ کو اس طرح حرکت دی (یعنی اشارہ کیا کہ نہیں)، پھر فرمایا وصی سلیمانؑ اور وصی موسیٰ کی طرح تھے یا مثل ذوالقرنین کے۔ کیا تم کو یہ خبر نہیں پہنچی کہ حضرت علیؑ نے فرمایا۔ میں تم میں اس کی مثل ہوں۔

٥ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ مُعاوِيَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليهما السلام قالَ : قُلْتُ لَهُ: ما مَنْزِلَتُكُمْ وَ مَنْ تُشْبِهُونَ مِمَّنْ مَضَى ؟ قالَ : صاحِبُ مُوسَى وَذُوالْقَرْنَيْنِ كانا عالِمَيْنِ وَلَمْ يَكُونا نَبِيَّيْنِ .